سوال

(171) کیا پرانی قبروں کو توڑ کر مدرسہ یا مکان بنانا درست ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسلمانوں کا ایک وقف کردہ قدیم قبرستان جس میں پختہ وناپختہ نشاندار قبریں ہوں قبور توڑ پھوڑ کر مدرسہ یا خاص سکونت کا مکان تعمیر کرنا جائز ہے یا نہ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر چہ پختہ قبریں بنانا جائز نہیں ہے لیکن مسلمانوں کی قبروں کو توڑ پھوڑ کر مدرسہ یا سکونت کا مکان تعمیر کرنا جائز نہیں ہے مشکوۃ (ص: 140 مطبوعہ مطبع انصاری) میں موجود ہے۔

"عن جابر رضی اللہ تعالی عنہ نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان تجصص القبر وان یبنی علیہ وان یقعد علیہ"[1]

(جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر کو چونا گچ بنانے اس پر عمارت (وغیرہ) بنانے اور اس پر بیٹھنے (مجاور وغیرہ بننے) سے منع فرمایا)

اس باب میں اور بھی حدیثیں آئی ہیں۔

---

[1]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث (970)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الجنائز، صفحہ: 337

محدث فتویٰ